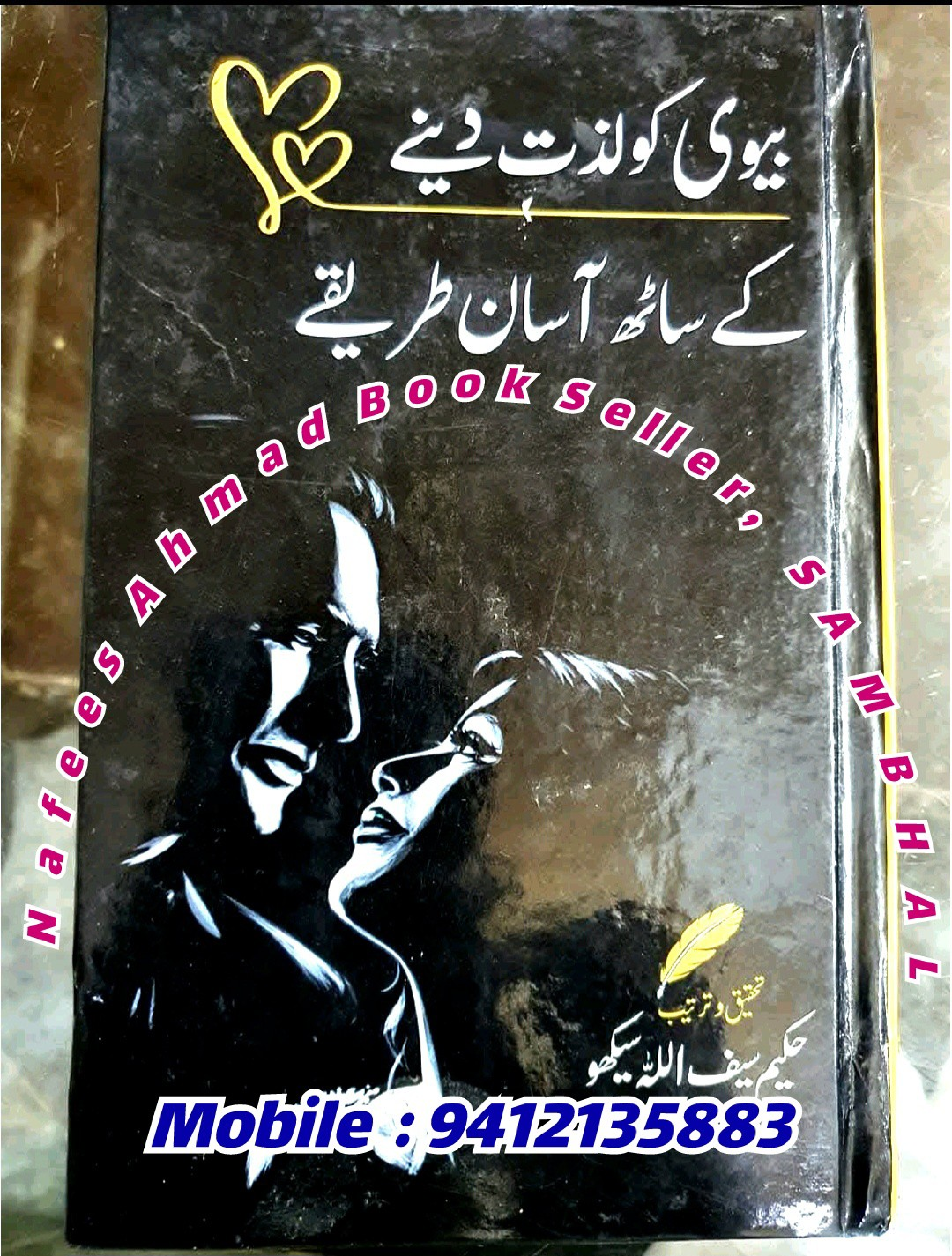

بیوی کو لذت دینے
کے ساٹھ آسان طریقے
Nafes Ahmad Book Seller, SAMBHAL
تحقیق وترتیب
حکیم سیف اللہ سیکھو
Mobile : 9412135883

جب مباشرت کرنے والا ایک مرتبہ عورت سے مباشرت کرنے کے بعد غسل سے پہلے ہی دوسری مرتبہ مباشرت کی خواہش کرے تو اس کے لئے شریعت نے دو مباشرت کے وقفہ میں وضو کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ امام مسلم نے اپنی صحیح مسلم میں حضرت ابو سعید خدریؓ کی حدیث نقل کی ہے۔ حضرت ابو سعید خدریؓ نے بیان کیا کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

''جب کوئی اپنی بیوی سے ہم بستر ہو اور پھر دوبارہ مباشرت کرنا چاہے تو اسے وضو کر لینا چاہیے۔''

مباشرت کے بعد غسل اور وضو کر لینے سے ایک قسم کا نشاط پیدا ہوتا ہے۔ دل کو شگفتگی حاصل ہوتی ہے اور مباشرت سے بعض تحلل کی تلافی بھی ہو جاتی ہے اور اعلیٰ درجہ کی پاکیزگی اور طہارت ہو جاتی ہے اور اس کے ذریعہ حرارت عزیزی بدن کے اندرونی حصہ میں اکٹھا ہونے کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے جبکہ مباشرت کی وجہ سے یہ حرارت منتشر ہو جاتی ہے اور نظافت کا برعکس طریقہ بھی ختم ہو جاتا ہے جو مباشرت کے لیے اعلیٰ درجہ کی تدبیر ہے اور قوی جسمانی اور صحت کی پوری حفاظت بھی ہو جاتی ہے۔

مباشرت کا بہترین وقت اور دیگر زریں اُصول:

مباشرت کا بہترین وقت یہ ہے کہ مباشرت غذا کے ہضم ہونے کے بعد کیا جائے۔ بدن میں اعتدال ہو نہ گرمی ہو نہ ٹھنڈک نہ خشکی اور نہ رطوبت نہ امتلاء شکم ہو اور نہ شکم بالکل خالی ہو۔ البتہ پیٹ بھر کر مباشرت کرنے سے جو ضرر ہوتا ہے، وہ خالی پیٹ مباشرت کرنے سے ہونے والے ضرر کے مقابل کمتر ہوتا ہے۔ اسی طرح کثرت رطوبت کے موقع پر مباشرت کرنے سے جو ضرر ہوگا، وہ یبوست کے وقت مباشرت کرنے سے ہونے والے ضرر سے کم ہوگا اور حرارت بدن کے وقت مباشرت برودت کے وقت کیے جانے والے مباشرت سے کم نقصان دہ ہوگا۔ آدمی کو پوری طرح جوش اور شہوت کے وقت